سوال

بیوہ یا مطلقہ کا دوران عدت صراحتاً منگنی کرنا جائز نہیں

جواب

لحمد للہ.

ل :

ل سے ہم تو یہی سمجھیں ہیں کہ آپ کی پھوپھی کو ابھی طلاق نہیں ہوئی کیونکہ آپ نے لکھا ہے : " طلاق کا معاملہ چل رہا ہے " اس لیے اگر ایسا ہی تو پھر ابھی آپ کی پھوپھی تو اپنے خاوند کے نکاح میں ہیں اور کسی دوسرے کے لیے اس سے منگنی کرنا اور منگنی کا پیغام دینا جائز نہیں، اور نہ ہی کسی کے

م :

ب طلاق ہو جائے اور طلاق بھی رجعی ہو تو بھی دوران عدت کسی دوسرے شخص کے لیے عدت والی عورت سے منگنی کرنا یا اسے منگنی کا پیغام دینا اور اشارہ کنایہ میں کہنا جائز نہیں؛ کیونکہ طلاق رجعی والی عورت ابھی تو اپنے خاوند کے لیے اس کی بیوی کے حکم میں ہے؛ وہ جب چاہے دوران عدت اپنی بیوی سے

م :

طلاق رجعی نہ ہو (مثلا شرعا تین طلاق ہو چکی ہوں، یا پھر عورت کی جانب سے معاوضہ کے عوض میں طلاق ہوئی ہو) تو پھر دوران عدت صراحتاً منگنی کا پیغام دینا اور منگنی کرنا جائز نہیں؛ لیکن ایسی عورت سے دوران عدت اشارہ کنایہ میں بات ہو سکتی ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

س بات میں کوئی گناہ نہیں جس کے ساتھ تم ان عورتوں کے پیغام نکاح کا اشارہ کرو، یا اپنے دلوں میں چھپا لےالبقرۃ (235).

، عدت والی بیوہ عورت کے متعلق ہے، علماء کرام نے اسی پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس عورت کو طلاق بائن ہو چکی ہو اور اس کے خاوند کو رجوع کا حق نہ رہا ہو تو وہ عورت بھی اس میں شامل ہوگی.

، اور اشارہ کنایہ میں فرق یہ ہے کہ صراحت میں الفاظ شامل ہونگے جو نکاح کے معنی رکھتے ہوں مثلا میں تم نے سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، یا میں تیرے ساتھ منگنی کرونگا اس طرح کے دوسرے الفاظ جو نکاح کے معانی میں ہوں.

ہ کے الفاظ وہ ہیں جو شادی کے معانی بھی رکھیں اور دوسرے معنی بھی پائے جائیں، مثلا میں بیوی تلاش کر رہا ہوں.

م ہے کہ سورۃ الفاتحہ کی قرآت لوگ صریح خطبہ اور شمار کرتے ہیں، اس بنا پر کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ آپ کی پھوپھی کو نکاح کا پیغام دے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے اور عدت ختم ہونے سے پہلے اس کے ساتھ بیٹھے.

ں ایک تنبیہ یہ ہے کہ نکاح یا منگنی کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے.

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورت سے منگنی کرتے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے ؟

یٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

" عورت اور مرد کی منگنی یا عقد نکاح کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے " انتہی

ء (146/19).

غ (125124/10) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (191/19) کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

89582